بسم الله الرحمن الرحيم

DL_TQU_Sk, J3, Al-Baqarah

Lesson 35, 261-266

(link to the audio lecture)

Quiz

چار بڑے حصّے – سورۃ البقرۃ

PART 1 1 to 39	
PART 2 40-141	
PART 2 142-283	
PART 4 284-286	

قیادت کی منتقلی

چار بڑے حصّے – سورۃ البقرۃ

PART 1
1 to 39

توحید اور قیادت کی حیثیت .

PART 2
40-141

بنی اسرائیل سے قیادت کیوں چھین لی گئی؟
اسکی وضاحت اور ایمان لانے کی دعوت۔

PART 2
142-283

پوری طرح سے اسلام میں داخل ہو جاؤ۔امت وسطاً کے معیار کے مطابق بنی نوع انسان پر گواہ بننے کا فریضہ انجام دیں۔

PART 4
284-286

اگر مسلمان اللہ کے احکام پر عمل کریں تو انہیں اقتدارواختیار حاصل ہو گا۔

قیادت کی منتقلی

سورة البقرة کا تیسرا حصہ (142-283)

سورة البقرة کا تیسرا حصہ (142-283)

اسلام میں مکمل داخل ہو جاؤ۔

رسولﷺ کو دیئے گئے خدائی قانون کے مکمل ضابطہ پر عمل کریں۔

امت وسطاً کی حقیقی معیارکےمطابق بنی نوع انسان پر گواہ رہنے کا فرض ادا کریں۔

Lesson 34 (ayaat 253-260)

253
انبیاء کے مختلف دررجات

254
صدقہ۔ خرچ اللہ کی راہ میں

255-259
دو طرح کی جدوجہد اللہ کی راہ میں

260
بحث موت کے بعد کی زندگی پر

Lesson 35 (ayaat 261-266)

آیات

261-266

صدقہ ۔ اللہ کی راہ میں خرچ کرنا

مَّثَلُ الَّذِينَ يُنفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ أَنبَتَتْ
سَبْعَ سَنَابِلَ فِي كُلِّ سُنبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ ۗ وَاللَّهُ يُضَاعِفُ لِمَن
يَشَاءُ ۗ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ (٢٦١)

Lesson 35, 261

مَّثَلُ الَّذِينَ يُنفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ أَنبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِي كُلِّ سُنبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ ۗ وَاللَّهُ يُضَاعِفُ لِمَن يَشَاءُ ۗ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ (٢٦١)

- مال:سے مراد: روپے پیسے کے علاوہ جو بھی انسان کی ملکیت ہے سب مال کہلاتا ہے مثلاً گھر، کھیت، مویشی وغیرہ۔
- اپنے مال سے خرچ کریں کیونکہ اس سے محبت زیادہ ہوتی ہے۔
- سبیل : (١) زندگی گزارنے کا وہ راستہ جو اللہ نے ہمارے لیئے مقرر کیا ہے۔ (٢) راستہ دو چیزوں کو باہم ملانا۔ (٣) وہ راستہ جو بندے کو اپنے رب سے ملائے۔ (۴) اللہ کے دین کے راستے پر اللہ کی اطاعت کے کاموں پر خرچ کرنا اللہ کی رضا کے لیئے۔ مراد جہاد فی سبیل اللہ، راہ خیر،اسلام اور مسلمانوں کی فلاح پر خرچ کرنا۔

مَّثَلُ الَّذِينَ يُنفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ أَنبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ
فِي كُلِّ سُنبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ ۗ وَاللَّهُ يُضَاعِفُ لِمَن يَشَاءُ ۗ وَاللَّهُ وَاسِعٌ
عَلِيمٌ (٢٦١)

مَّثَلُ الَّذِينَ يُنفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ أَنبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ
فِي كُلِّ سُنبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ ۗ وَاللَّهُ يُضَاعِفُ لِمَن يَشَاءُ ۗ وَاللَّهُ وَاسِعٌ
عَلِيمٌ (٢٦١)

- جواللہ کی راہ میں خرچ کرے اللہ اسے ۷۰۰ گنا بڑھا کر بدلہ دیتا ہے۔
- یہ اللہ کی مشیعت ہےجو حکمت پر مبنی ہوتی ہےکہ وہ انسان کو جتنا زیادہ چاہے اتنا بڑھا کر اجر دیتا ہے۔

اللہ کے راہ میں خرچ کرنا بلکل ایسا ہے جیسے زمین میں بیج بونا جو بظاہرتو زمین میں چھپ گیا مگر وہاں نشونما پا تا اسی طرح مال صدقہ میں دینے سےنظروں سے اوجھل تو ہو گیا مگر اللہ اسے پالتا ہے،اسے بڑھاتا ہے اور کئیں گنا کرکے واپس دیتا ہے۔

اللہ انسان کے سارے عمل کو دیکھ کربدلہ کا فیصلہ کرتے ہیں مثلاً کیا ذرائع تھے ،نیت میں اخلاص کتنا تھا وغیرہ

ریاکاری،احسان جتانے اور اذیت دینے سے عمل کو ضائع نہ کریں۔

جواللہ کی خاطر خرچ کرتا ہے اللہ اسکی قدردانی کرتا ہے۔

اللہ اپنے علم،عطا، بخشش اور رحمت میں بڑی وسعت والا ہے۔

الَّذِينَ يُنفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ لَا يُتْبِعُونَ مَا أَنفَقُوا مَنًّا وَلَا
أَذًى ۙ لَّهُمْ أَجْرُهُمْ عِندَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ
يَحْزَنُونَ (٢٦٢)

Lesson 35, 262

الَّذِينَ يُنفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ لَا يُتْبِعُونَ مَا أَنفَقُوا مَنًّا وَلَا
أَذًى ۙ لَّهُمْ أَجْرُهُمْ عِندَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ
يَحْزَنُونَ (٢٦٢)

جو خرچ کرنے کے بعد احسان اور
اذیت سے دکھ نہیں دیتے اس
شخص کو جس پر خرچ کی گےا ہے
تو اس کے لیئےاپنے رب کےپاس
محفوظ اجرہے۔

"من" اور "اذا" نہ زبان سے ہو نہ
رویے سے۔
بے غرض ہو کر لوگوں سے بھلائی
کریں۔

اللہ کی راہ میں خرچ کرنے والوں
کےلیئے اللہ دنیاوی غم بھی دور
کر دیتا ہے اور آخرت میں جب ہر
کوئی خوفزدہ ہوگا وہ عرش کے
سائے میں ہونگے۔

"تین لوگوں سے اللہ روز قیامت نہ بات
کریگا، نہ انہیں پاک کریگا نہ ہی انہیں
دیکھے گااور درد ناک عذاب دیگا۔
(١)تکبر سے اپنا لباس لٹکانے والے۔
(٢) احسان جتانے والا۔(٣) جھوٹی قسم
کھاکر مال بیچنے والے۔ والا" حدیث

قَوْلٌ مَّعْرُوفٌ وَمَغْفِرَةٌ خَيْرٌ مِّن صَدَقَةٍ يَتْبَعُهَا أَذًى ۗ وَاللَّهُ غَنِيٌّ حَلِيمٌ (٢٦٣)

Happy Land for Islamic Teachings 2021

قَوْلٌ مَّعْرُوفٌ وَمَغْفِرَةٌ خَيْرٌ مِّن صَدَقَةٍ يَتْبَعُهَا أَذًى ۗ وَاللَّهُ غَنِيٌّ حَلِيمٌ (٢٦٣)

- سائل کو اگر دینے کے لیئے کچھ نہیں تو اچھی بات کرو، اچھے طریقے سے انہیں ٹال دو۔
- سائل کی عزت کا پردہ فاش نہ کرو دوسروں سے اسکا ذکر کر کے۔

- نہ دینا اس صدقے سے زیادہ اچھا ہے جسکے دینے کے بعد اذیت دی جائے۔
- انکار کی وجہ سے اگر سائل بدتمیزی کرے تو معاف کر دیں۔

- غنی: بےنیاز۔
- حلیم: غصے کے موقع پر نہ بھڑکے
- اللہ بے نیاز اور بردبار ہے تو تم بھی لوگوں کے ساتھ بے نیازی اور بردباری کا معاملہ کرو۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُبْطِلُوا صَدَقَاتِكُم بِالْمَنِّ وَالْأَذَىٰ كَالَّذِي يُنفِقُ مَالَهُ رِئَاءَ النَّاسِ وَلَا
يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۖ فَمَثَلُهُ كَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ فَأَصَابَهُ وَابِلٌ فَتَرَكَهُ
صَلْدًا ۖ لَّا يَقْدِرُونَ عَلَىٰ شَيْءٍ مِّمَّا كَسَبُوا ۗ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ (٢٦٤)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُبْطِلُوا صَدَقَاتِكُم بِالْمَنِّ وَالْأَذَىٰ كَالَّذِي يُنفِقُ مَالَهُ رِئَاءَ النَّاسِ وَلَا
يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۖ فَمَثَلُهُ كَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ فَأَصَابَهُ وَابِلٌ فَتَرَكَهُ
صَلْدًا ۖ لَّا يَقْدِرُونَ عَلَىٰ شَيْءٍ مِّمَّا كَسَبُوا ۗ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ (٢٦٤)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُبْطِلُوا صَدَقَاتِكُم بِالْمَنِّ وَالْأَذَىٰ كَالَّذِي يُنفِقُ مَالَهُ رِئَاءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۖ فَمَثَلُهُ كَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ فَأَصَابَهُ وَابِلٌ فَتَرَكَهُ صَلْدًا ۖ لَّا يَقْدِرُونَ عَلَىٰ شَيْءٍ مِّمَّا كَسَبُوا ۗ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ (٢٦٤)

ایمان والوں پر اللہ مہربان کہ انکو انکی صفت سے پکارا ایسا نہ کرنا کہ تمھارے کیئے ہوئے اعمال شیطان "من"، "اذا" اور ریاکاری سے ضائع کروا دے۔

"قیامت کے دن کچھ لوگوں کے پاس پہاڑ جتنی نیکیاں ہونگی مگر اللہ انہیں غبار بنا کر اڑا دیگا کیونکہ وہ نیکیاں خالص اللہ کے لیئے نہ ہونگی"۔ حدیث

ریاکاری ایمان کی کمی سے ہوتی ہے۔
ریاکاری کو" شرک اصغر" بھی کہا گیا ہے۔

وَمَثَلُ الَّذِينَ يُنفِقُونَ أَمْوَالَهُمُ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللَّهِ وَتَثْبِيتًا مِّنْ أَنفُسِهِمْ كَمَثَلِ
جَنَّةٍ بِرَبْوَةٍ أَصَابَهَا وَابِلٌ فَآتَتْ أُكُلَهَا ضِعْفَيْنِ فَإِن لَّمْ يُصِبْهَا وَابِلٌ
فَطَلٌّ ۗ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ (٢٦٥)

وَمَثَلُ الَّذِينَ يُنفِقُونَ أَمْوَالَهُمُ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللَّهِ وَتَثْبِيتًا مِّنْ أَنفُسِهِمْ كَمَثَلِ
جَنَّةٍ بِرَبْوَةٍ أَصَابَهَا وَابِلٌ فَآتَتْ أُكُلَهَا ضِعْفَيْنِ فَإِن لَّمْ يُصِبْهَا وَابِلٌ
فَطَلٌّ ۗ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ (٢٦٥)

ریاکار کو صدقہ کرنے سے وقتی فائدہ تو حاصل ہوتا ہے مگر جب موت کا جھٹکا آتا ہے تو ساری حقیقت کھل کے سامنے آجائیگی۔

کسب: وہ محنت جو ایک بیج کو بونے، اگانے اور کاٹنے کے لیئے استعمال ہو۔

مخلصین:
١۔ اللہ کی خوشی چاہتے ہوں مال خرچ کرتے۔
٢۔ دل کے یقین اور اطمینان سے دیتے ہوں۔

منافق خرچ کرنے کو ناپسند کرتا ہے۔
صدقے کے ساتھ تثبیت قلب "اطمیینان قلب" ضروری ہے۔

أَيَوَدُّ أَحَدُكُمْ أَن تَكُونَ لَهُ جَنَّةٌ مِّن نَّخِيلٍ وَأَعْنَابٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ
لَهُ فِيهَا مِن كُلِّ الثَّمَرَاتِ وَأَصَابَهُ الْكِبَرُ وَلَهُ ذُرِّيَّةٌ ضُعَفَاءُ فَأَصَابَهَا إِعْصَارٌ
فِيهِ نَارٌ فَاحْتَرَقَتْ ۗ كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمُ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُونَ (٢٦٦)

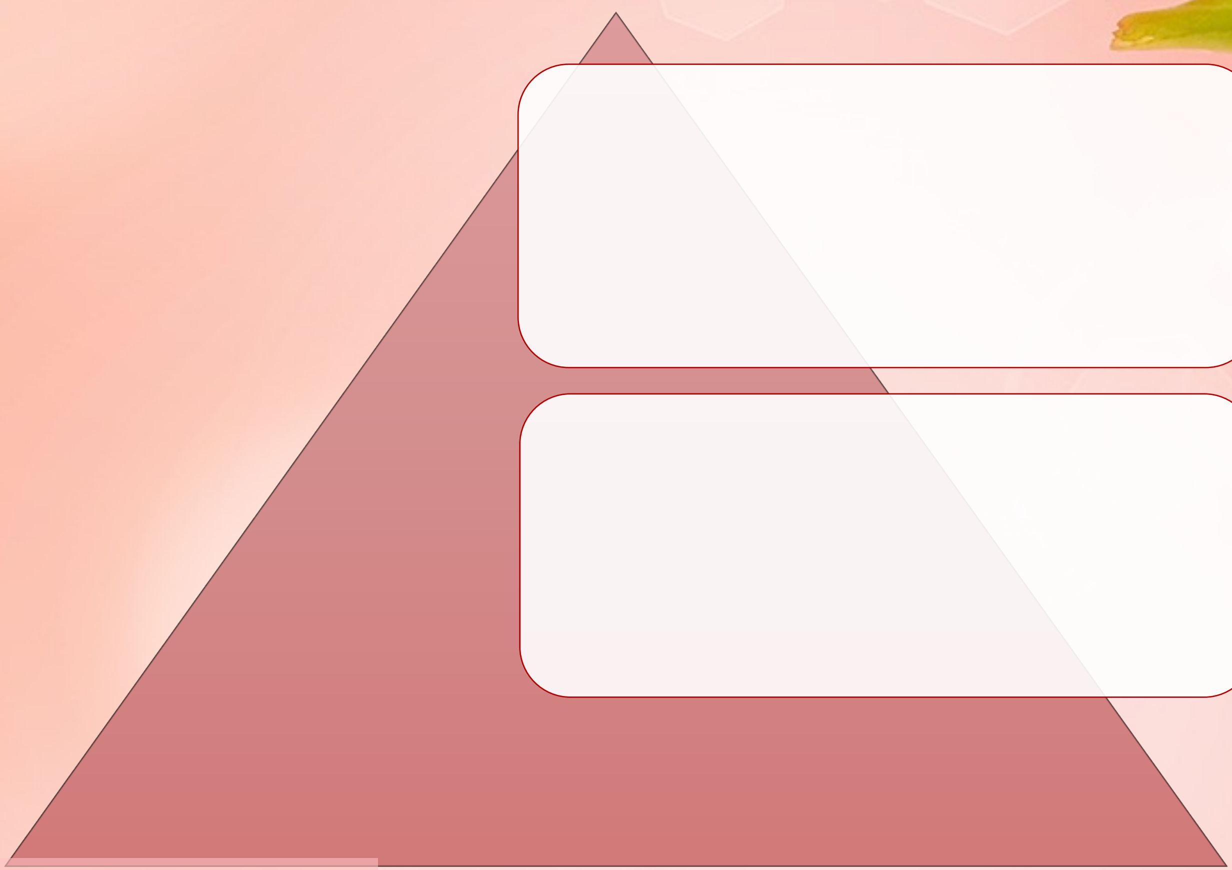

أَيَوَدُّ أَحَدُكُمْ أَن تَكُونَ لَهُ جَنَّةٌ مِّن نَّخِيلٍ وَأَعْنَابٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ
لَهُ فِيهَا مِن كُلِّ الثَّمَرَاتِ وَأَصَابَهُ الْكِبَرُ وَلَهُ ذُرِّيَّةٌ ضُعَفَاءُ فَأَصَابَهَا إِعْصَارٌ
فِيهِ نَارٌ فَاحْتَرَقَتْ ۗ كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمُ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُونَ (٢٦٦)

ایک حقیقت کو مثال سے سمجھایا جا رہا ہے کہ ایک عام انسان ساری زندگی نیکیاں کرتا ہے اور آخر میں شیطان "من"، اذا اور ریاکاری سے سب نیکیاں ضائع کروا دیتا ہے۔

- کسی پر احسان نہ جتائیں حتٰی کہ اپنی الاد پر
- آیات پر غورو فکر کی ترغیب
- اپنے نیکی کے عمل کی حفاظت کریں۔

"من"، "اذا" اور "ریاکاری"

Happy Land for Islamic Teachings 2021

سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ،

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ،

أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ